قومی شناختی کارڈ

(اہمیت اور حصول کا طریقہء کار)

بحوالہ

قومی رجسٹریشن ایکٹ 1973ء

نادرا آرڈیننس 2000ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٗ انصاف اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

قومی شناختی کارڈ-(اہمیت اور حصول کا طریقہء کار)

سوال1۔ کیا قومی شناختی کارڈ بنوانا لازمی ہے؟

جواب۔ پاکستان کے ہر شہری (مرد یا عورت) جس کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہے خواہ وہ پاکستان میں ہے یا پاکستان سے باہر، اس کے لئے قومی شناختی کارڈ بنوانا لازمی ہے۔

سوال2۔ شناختی کارڈ بنوانے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب۔ شناختی کارڈ کسی بھی شخص کی شہریت اور شناخت کے لئے ضروری ہے۔اس کے علاوہ درج ذیل معاملات میں شناختی کارڈ لازمی طور پر درکار ہوتا ہے:

(1) جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے۔

(2) ملازمت کے حصول کے لئے۔

(3) پاسپورٹ کے حصول کے لئے۔

(4) کسی بھی بینک میں اکاؤنٹ کھلوانے کے لئے۔

(5) بچوں کا ''ب'' فارم حاصل کرنے کے لئے۔

(6) الیکشن میں ووٹ ڈالنے کے لئے۔

(7) ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے۔

(8) موٹر سائیکل یا گاڑی کی رجسٹریشن کے لئے۔

(9) عدالت سے انصاف کے حصول کے لئے ۔

(10) بنیادی ضروریات زندگی جیسے بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کنکشن وغیرہ حاصل کرنے کے لئے۔

سوال3۔ قومی شناختی کارڈ بنوانے کا کیا طریقہء کار ہے؟

جواب۔ قومی شناختی کارڈ دو طریقوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے:

(1) نادرا کی طرف سے جاری کردہ دو صفحے کا ایک سادہ فارم نادرا کے دفتر سے آسانی سے مل جاتا ہے۔اس فارم کو مکمل کرنے کے بعد اس کے ساتھ نیلے پس منظر والی پاسپورٹ سائز تصدیق شدہ تصویریں لگائیں اور نادرا کے دفتر میں جمع کرا کر رسید حاصل کریں۔

(2) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نادرا کے سوفٹ سینٹر میں پرانا شناختی کارڈ، والد کا شناختی کارڈ، فارم ''ب'' یا میٹرک کی سند

میں سے کوئی ایک ثبوت ساتھ لے جا کر نیا شناختی کارڈ بنوایا جاسکتا ہے۔

سوال4۔ نئے شناختی کارڈ کے حصول کے لئے کتنی فیس ادا کرنا ہوگی؟

جواب۔ نئے شناختی کارڈ کے حصول کے لئے 75 روپے فیس ادا کر کے ایک ماہ کے اندر شناختی کارڈ بنوایا جاسکتا ہے۔ اگر شناختی کارڈ جلد بنوانا ہو تو 180 روپے ادا کر کے ایک ہفتہ کے اندر شناختی کارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ فیس نادرا کے دفاتر میں ہی جمع کرائی جاتی ہے۔

سوال5۔ نادرا کے دفتر کے متعلق کہاں سے معلومات لی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ نادرا نے بھرپور کوشش کی ہے کہ اس کے نئے دفاتر پرانے شناختی کارڈ کے دفتروں کے بالکل ساتھ ہوں۔ اس کے علاوہ نمبر 1217 پر فون کر کے دفتر کا پتہ اور دوسری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سوال6۔ شناختی کارڈ بنوانے کے لئے کون سے کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب۔ شناختی کارڈ بنوانے کے لئے درج ذیل کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے:

(1) پرانا شناختی کارڈ اور والدین کے شناختی کارڈ (اگر والدین نہ ہوں تو بھائیوں یا بہنوں کے شناختی کارڈ) دکھا کر نیا کمپوٹرائزڈ شناختی کارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(2) پہلی دفعہ شناختی کارڈ بنوانے کی صورت میں 18 سال کی عمر کا ثبوت دینا ضروری ہوتا ہے اور یہ ثبوت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سرٹیفکیٹ کے ذریعے دیا جاسکتا ہے۔

(i) فارم "ب"۔
(ii) پیدائش کا سرٹیفکیٹ۔
(iii) نکاح نامہ۔
(iv) یونین کونسل سے عمر کا سرٹیفکیٹ۔
(v) میٹرک کے سند کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی۔

سوال7۔ شناختی کارڈ فارم اور تصاویر کی تصدیق کہاں سے کرائی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ شناختی کارڈ فارم کے اندر دی گئی معلومات اور تصاویر کی تصدیق ممبران قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی، زکوۃ کمیٹی کے ممبران، مرکزی اور صوبائی حکومت کے گریڈ 16 سے اوپر کے افسران، دیہات کے نمبردار اور دیگر ایسے افراد جن کو حکومت نے ایسے اختیارات دیئے ہیں، کر سکتے ہیں۔

سوال8۔ شناختی کارڈ کے حصول کے لئے غلط معلومات فراہم کرنے والے کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ہر ایسے شخص کو 3 ماہ قید یا ایک ہزار (-/1000) روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے جس نے درج ذیل میں سے کوئی ایک کام بھی کیا ہو:

(1) شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے غلط اطلاع دے۔

(2) کوئی ضروری معلومات چھپائے ظاہر کرنے سے انکار کرے، یا شناختی کارڈ میں درج معلومات کو تبدیل کرے۔

(3) شناختی کارڈ گم ہو جانے کی صورت میں 30 دن کے اندر اپنے ضلع کے شناختی کارڈ دفتر کے رجسٹرار کو مطلع نہ کرے۔

(4) کسی دوسرے شخص کو اپنا شناختی کارڈ غیر قانونی استعمال کے لئے دے۔

(5) ایک سے زیادہ شناختی کارڈ رکھے۔

(6) جعلی شناختی کارڈ بنوائے یا شناختی کارڈ کی جعل سازی کرے۔

سوال9۔ کیا حکومت شناختی کارڈ کو منسوخ بھی کر سکتی ہے؟

جواب۔ شناختی کارڈ حکومت کی ملکیت ہے، درج ذیل وجوہات کی بناء پر حکومت شناختی کارڈ کو قبضے میں لے سکتی ہے یا منسوخ کر سکتی ہے:

(1) ایسا شخص جو پاکستان کا شہری نہ ہو مگر اپنے آپ کو پاکستان کا شہری ظاہر کر کے شناختی کارڈ حاصل کرلے یا کوئی شہری ایک سے زیادہ شناختی کارڈ بنوالے۔

(2) شناختی کارڈ کے لیے فراہم کی گئی معلومات غلط ہوں۔

(3) کوئی پاکستانی خود اپنی شہریت منسوخ کرلے۔

(4) شناختی کارڈ ناجائز طریقے سے حاصل کیا گیا ہو۔

(5) شہری کی وفات کے بعد شناختی کارڈ منسوخ ہو جاتا ہے۔

سوال10۔ شناختی کارڈ کی منسوخی کی صورت میں کیا کرنا ہوگا؟

جواب۔ ایسا شخص جس کا شناختی کارڈ منسوخ یا ضبط کرلیا گیا ہو 30 دن کے اندر اس حکم کے خلاف وزارت داخلہ میں اپیل دائر کرسکتا ہے۔

سوال11۔ شناختی کارڈ گم ہونے کی صورت میں دوسرا شناختی کارڈ بنوانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ شناختی کارڈ گم ہو جانے کی صورت میں فوراً تھانے میں رپورٹ کرنی چاہیے۔ گمشدہ شناختی کارڈ کی کاپی یا نمبر بتا کر نادرا کے دفتر سے نیا شناختی کارڈ بنوایا جا سکتا ہے۔ گم شدہ شناختی کارڈ کی کاپی یا نمبر یاد نہ ہونے کی صورت میں اگر فارم ''ب'' جس کی بنیاد پر پہلا شناختی کارڈ بنا تھا والد صاحب کے شناختی کارڈ کی کاپی یا اس کا نمبر یاد ہو تو اس کے ذریعے بھی نیا شناختی کارڈ آسانی سے دوبارہ

حاصل کیا جاسکتا ہے۔گم شدہ شناختی کارڈ دوبارہ بنوانے کے لئے 140 روپے فیس بھی ادا کرنا پڑتی ہے۔

سوال 12۔ شناختی کارڈ کے حصول میں تاخیر کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پرانے شناختی کارڈ کا نمبر تصدیق نہ ہونے کی صورت میں اعتراض لگایا جاتا ہے اور اس اعتراض کو پرانے شناختی کارڈ دفتر سے ریکارڈ کی کاپی لے کر دور کیا جاسکتا ہے یا اس تاخیر کی کوئی اور وجہ بھی ہوسکتی ہے۔نادرا کے دفتر سے اعتراض کی تفصیل اور اس کو دور کرنے کا طریقہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

سوال 13۔ کسی آدمی کے فوت ہونے کی صورت میں لواحقین کی شناختی کارڈ کے متعلق کیا ذمہ داری ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں فوت شدہ شخص کے لواحقین کی ذمہ داری ہے کہ اس شخص کا اصلی شناختی کارڈ قریبی نادرا سوئفٹ سنٹر میں لے جا کر جمع کرادیں۔

سوال 14۔ قومی شناختی کارڈ کی اہمیت اور حصول کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی قومی شناختی کارڈ کی اہمیت اور حصول کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 9220483-051۔ فیکس نمبر 9214416-051، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111، فیکس نمبر 2825336-051، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) نادرا کے ضلعی، صوبائی دفاتر یا اسلام آباد میں واقع مرکزی دفتر کے فون نمبر: 9201120-051۔

(4) قومی رجسٹریشن ایکٹ 1973ئ۔

(5) نادرا آرڈیننس 2000ئ۔